قرآن اور سائنس: ایم۔اے۔عظیم

اسلامک بک فاؤنڈیشن نئی دہلی، ۱۹۹۱ء

صفحات: ۱۲۸، قیمت: ۲۵ روپئے

پروفیسر ایم۔اے۔عظیم (مرحوم) نے قرآن اور سائنس کے موضوع پر بادشاہی مسجد لاہور میں کئی لکچر دیے تھے۔ ان کے مخاطب اصلاً علماء تھے۔ ان خطبات سے مقصود یہ واضح کرنا تھا کہ سائنس کے تئیں اسلام کا کیا نقطہ نظر ہے اور قرآن کریم کے بیانات اور سائنس کے مسائل میں کس حد تک مطابقت پائی جاتی ہے نیز یہ کہ سائنس کی روشنی میں قرآن کریم کا مطالعہ کہاں تک مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ کتاب پروفیسر مرحوم کی انہی پندرہ تقاریر کا مجموعہ ہے جو کتابی صورت میں مرتب کرکے ان کی وفات کے تقریباً تین سال بعد شائع کیا گیا ہے۔

قرآن اور سائنس کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کتاب میں یہ بات پُرزور طور پر کہی گئی ہے کہ قرآن و سائنس میں نہ صرف یہ کہ کوئی تضاد نہیں ہے۔ بلکہ حقیقتاً سائنس کی تعلیم کی افادیت مسلم ہے کیوں کہ اس سے قرآن کی صداقت و حقانیت اور زیادہ واضح ہوتی ہے اور مزید نکھر کر سامنے آتی ہے اور بے شمار مقامات پر قرآن کے معنی و مفہوم کو سمجھنے میں بھی سائنس مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس کتاب کا دوسرا نمایاں پہلو یہ ہے کہ متعدد آیات کو ذکر کرکے سائنسی معلومات کی روشنی میں ان کی تفسیر و توضیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے سب سے نمایاں پہلو جو ابھر کر سامنے آتا ہے وہ قرآن و سائنس کے درمیان ربط و مطابقت کا پہلو ہے۔

مولانا حمید الدین فراہی۔حیات و افکار (مقالات فراہی سمینار)

انجمن طلبۂ قدیم مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر اعظم گڑھ، ۱۹۹۲ء

صفحات: ۵۹۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپئے

انجمن طلبۂ قدیم مدرسۃ الاصلاح کی جانب سے مدرسۃ الاصلاح سرائے میر میں ۸۔۱۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو مولانا فراہی کی حیات و افکار پر ایک سہ روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہندوپاک کے متعدد علماء و دانشوروں نے شرکت کی اور انھوں نے مولانا حمید الدین فراہی کی شخصیت اور علمی

خدمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق مقالات پیش کیے۔ پیشِ نظر تالیف انہی مقالات کا مجموعہ ہے۔ جسے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے تاکہ یہ قیمتی مقالات محفوظ ہو جائیں اور تشنگان علم بالخصوص قرآنیات کے شائقین اور فکر فراہی سے دلچسپی رکھنے والوں کو ان سے استفادہ کا موقع بھی مل سکے۔

اس مجموعہ میں ۲۸ مقالات شامل ہیں جن کی ترتیب و تہذیب پروفیسر عبیداللہ فراہی کے حسن سلیقہ کی مرہونِ منت ہے۔ اس مجموعہ سے مولانا کی زندگی کے مختلف گوشے ابھر کر سامنے آتے ہیں اور اسی کے ساتھ تفسیر کے اصول و مناہج کے باب میں ان کے خیالات کی ناقدانہ ترجمانی بھی ملتی ہے۔ تفسیر اور قرآنی علوم کے میدان میں مولانا فراہی نے جو بیش بہا خدمات انجام دی ہیں ان سے واقفیت و استفادہ کے لیے یہ مجموعہ گراں قدر اہمیت کا حامل ہے۔

اس مجموعہ کے آخر میں فراہی سیمینار کے پروگرام کی تفصیلات دی گئی ہیں اور اس سے متعلق شائع شدہ رپورٹوں اور تبصروں کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ کتابت و طباعت کے اعتبار سے بھی یہ مجموعہ معیاری ہے اور یہ ادارہ علوم القرآن علی گڑھ میں بھی دستیاب ہے۔

قرآنیات پر نئے مضامین:

اسالیب قرآن۔ حذف، خالد مسعود، تدبر، سلسلہ نمبر ۳۹، مئی ۱۹۹۲ء، ۲۹-۳۳

اسالیب قرآن۔ حذف (۲)، خالد مسعود، تدبر، سلسلہ نمبر ۴۱، نومبر ۱۹۹۲ء، ۳۲-۳۵

آیت "لیطمئن قلبی" کی ایک تاویل، محمد ادریس فلاحی، تحقیقات اسلامی، ۱۱/۲، اپریل۔جون ۱۹۹۲ء، ۲۲-۴۰

نسخ فی القرآن کا مسئلہ، ابراہیم عادل، تحقیقات اسلامی، ۱۱/۳، جولائی۔ستمبر ۱۹۹۲ء، ۸۰-۱۰۷

عبداللہ یوسف علی کا انگریزی ترجمہ قرآن۔ چند اصلاح طلب مقامات۔ سید امین الحسن رضوی، تحقیقات اسلامی، ۱۱/۴، اکتوبر۔دسمبر ۱۹۹۲ء، ۴۷-۵۷

نسخ فی القرآن کا مسئلہ (نقد و استدراک)، مفتی ظفیر الدین مفتاحی، تحقیقات اسلامی، ۱۱/۴، اکتوبر۔دسمبر ۱۹۹۲ء، ۱۰۸-۱۰۹

آیت "لیطمئن قلبی" کی ایک تاویل (نقد و استدراک) رضی الاسلام ندوی، تحقیقات اسلامی، ۱۱/۴، اکتوبر۔دسمبر ۹۲ء، ۱۱۲-۱۱۷